© rasailojaraid.com



ان تعلقات میں نشیب و فراز، اس کے وجوہ و اسباب، ہندوستان کی پُرامن کوششیں پاکستان کا ہندوستان کے متعلق نقطۂ نظر، مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیش میں تبدیل ہوجانے کے اسباب و علل، اس کے نتائج، ایوب خان اور یحییٰ خان کی سیاست مسٹر بھٹو کی شخصیت، ان کی گورنمنٹ کے اقتصادی اور سیاسی کارنامے، مہاجرین کی حالت، پاکستان کی اقلیتیں، پاکستان کے عوام میں اندرا گاندھی کی مقبولیت، بازار میں اشیا کا نرخ، تعلیم، صنعت و حرفت اور تجارت، اردو کی حالت، ان سب پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرا باب سفرنامہ کے لئے مخصوص ہے۔ اس میں کلکتہ سے روانگی سے لے کر واپسی تک کے تمام حالات جن میں سفر کی دلچسپ روئداد کے علاوہ اسلامی سربراہوں کی دوسری کانفرنس کا آنکھوں دیکھا حال، تقریریں، دعوتیں اور پارٹیاں، بنگلہ دیش کے تسلیم کرلینے کا اعلان، مسٹر بھٹو کی پریس کانفرنس، پورے پاکستان کا دورہ، ملاقاتیں، دعوتیں اور پھر وزرائے حکومت، مخالف پارٹیوں کے لیڈروں سے انٹرویو، یہ سب چیزیں بیان کی گئی ہیں۔ جو کچھ لکھا ہے مدلل اور اعداد و شمار کی روشنی میں بڑی محنت اور تحقیق و تدقیق سے لکھا ہے۔ جو رائے ظاہر کی ہے متوازن اور معتدل ہے، زبان و بیان شگفتہ، دلچسپ اور سنجیدہ و متین ہے۔ اس کتاب نے اردو صحافت کو انگریزی صحافت کے پہلو میں لا بٹھایا ہے۔ اردو میں کیا انگریزی میں بھی پاکستان کے ماضی قریب اور اس کے حال پر اس قدر سنجیدہ، معتدل و متوازن اور پُراز معلومات کتاب شاذ و نادر ہی ہوگی۔

**بازگشت** از جناب کبیر احمد صاحب جائسی لکچرر فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ، تقطیع متوسط ضخامت ۱۹۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد ‎16/-‎، پتہ: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار ـ دہلی ۶

© rasailojaraid.com